سوال

سسر کا بہو سے زنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ!

بیوی اگر سسر کے ساتھ زنا کرلے تو بیٹے کے ساتھ جو نکاح ہوا ہے۔ اس بارے میں قرآن وحدیث کا کیا حکم ہے۔ جبکہ خاوند کو اس بارے میں معلوم نہ ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زنا ایک شنیع اور قبیح ترین جرم ہے۔ خصوصا محارم کے ساتھ اس کی قباحت اور زیادہ شدید ہو جاتی ہے۔ اس کے مرتکب کو اللہ تعالی سے توبہ کرنی چاہئے اور اپنے اس گناہ پر خلوص نیت سے معافی مانگنی چاہیئے۔ لیکن بہو کے ساتھ زنا سے اس کا اپنے خاوند کے ساتھ کیا گیا نکاح ختم نہیں ہوگا اور نہ ہی اس کو طلاق واقع ہوگی۔ کیونکہ کسی بھی حرام فعل کے ارتکاب سے کوئی حلال فعل حرام نہیں ہوتا ہے۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

«لایحرم الحرام الحلال» (ابن ماجہ: 2015)

حرام کام کسی حلال کام کو حرام نہیں کرتا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ